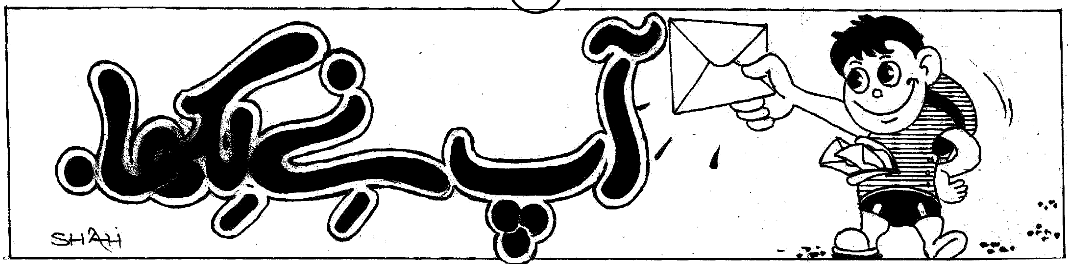

● ماہنامہ ''اُمنگ'' مئی ۲۰۱۸ء موصول ہوا۔ اداریہ میں تعلیم اور اساتذہ کے بارے میں باتیں ہوئیں۔ واقعی علم انمول دولت ہے۔ اس کے حصول کا ذریعہ اللہ تعالیٰ نے اساتذہ کو بنایا ہے۔ ہمیں اپنے اساتذہ کی باتوں کو ماننا چاہیے اور ان کا ادب بھی کرنا چاہیے۔ بول ری کٹھ پتلی! میں ڈاکٹر بانو سرتاج نے کٹھ پتلی کے بارے میں بڑی معلوماتی جانکاری فراہم کی ہے۔ سمیع احمد صدیقی کا مضمون ''راجہ رام موہن رائے'' بھی بہت خوب ہے۔ سبھی کہانیاں، نظمیں اور سارے کالمس بے حد پسند آئے۔

مرسلہ: محمد آفتاب عالم، بھاگا، دھنباد (جھارکھنڈ)

● اُمنگ اپریل ہمیشہ کی طرح ذرا تاخیر سے ملا۔ آپ کو کہوں یا پوسٹ آفس کو؟ پوسٹ آفس عموماً بے حد لاپرواہو گیا ہے۔ منچریال، میدک، سنگاریڈی میں سب کو شکایت ہے۔ ہم محبان اردو کو اُمنگ کا انتظار رہتا ہے۔

مضامین میں اسٹیفن ہاکنگ، چیونٹی کی دعا۔ کہانیوں میں لالچی لکڑہارا اور شاعری میں جوانان وطن، ماں یہ کیا کر رہی ہے۔ میرا پسندیدہ شعر اور لطیفے یعنی اب ہنسنے کی باری ہے ہر ماہ پسند آتے ہیں اور بچوں کے خوبصورت نام مثلاً پھول کھلے ہیں گلشن گلشن۔ بچوں کے نام رکھنے کے لیے لوگ اس کالم کو دیکھتے ہیں۔ صفحہ آخر پر قوس یعنی رین بو بادل کا پوز بہت خوبصورت ہے۔

معلومات کی کسوٹی میں جوابات الگ صفحہ پر نہ ہوں۔ کس کو معلوم کہ کتنی اقسام ہیں؟ گوگل کے بانی کون کون ہیں یا ترکی کو کیا کہتے ہیں؟ اُمنگ کو ابھی بہت کچھ تبدیلیاں لانی ہوں گی۔

مرسلہ: ظفر اقبال، سنگاریڈی، تلنگانہ

● اپریل کا شمارہ باصرہ نواز ہوا۔ پہلی بات دل کو چھو گئی۔ ساری کہانیاں سبق آموز اور دلچسپ تھیں۔ ادبی دماغی ورزش سے دماغی ورزش خوب ہوجاتی ہے۔ نظموں میں ''ایک دعا'' اور ''جوانان وطن'' بہت عمدہ تھیں۔ اس کے علاوہ بقیہ نظمیں بھی لائق تعریف تھیں۔ مجھے اس بات پر فخر ہے کہ میں آج سے تقریباً تیس سال پہلے سے اُمنگ کی قاری ہوں۔ بچپن ہی سے اُمنگ پڑھنے کا شوق تھا اور یہ شوق ابھی تک برقرار ہے۔ میں نے اپنے بچوں کے اندر شروع

ہی سے مطالعہ کرنے کی عادت ڈالی تھی اور اب وہ ماشاءاللہ بڑے ہوگئے ہیں، لیکن اب بھی ہر ماہ اُمنگ کا ویسے ہی انتظار کرتے ہیں۔ میری چھوٹی بیٹی تو مہینے کی پہلی دوسری تاریخ کو ہی اسے انٹرنیٹ پر پڑھ لیتی ہے پھر کوئی دس گیارہ تاریخ کو جب امنگ ہاتھ میں آتا ہے تو دوبارہ مطالعہ ہوتا ہے۔ اُمنگ کے تعلق سے یہ پریشانی ہے کہ یہ ہمیں کافی دنوں کے انتظار پر ملتا ہے اس سلسلے میں کچھ کیجیے۔

مرسلہ: ناظرہ بانو، ڈومن پورہ کساری، مئوناتھ بھنجن

● اپریل ۲۰۱۸ء کا تازہ شمارہ بچوں کا ماہنامہ اُمنگ موصول ہوا۔ رسالے کو دن بہ دن ترقی کرتے ہوئے دیکھ کر خوشی ہوتی ہے۔ یہ شمارہ بھی آپ کی مدیرانہ صلاحیوں کو اُجاگر کر رہا ہے۔ ایک سے ایک علمی اور کارآمد مضامین اور کہانیاں، ایک سے ایک خوبصورت اور پیاری پیاری نظمیں دامن دل کو کھینچتی ہیں۔ مبارکباد۔ مضامین میں واحد جمع کا کھیل، ورزش اور ہم، تار برقی مرحوم، اسٹیفن ہاکنگ عظیم سائنسداں، باحوصلہ انسان اور چیونٹی کی دعا بہت پسند آئے۔ نظموں میں ایک دُعا، طفلی مشاعرہ، بچوں پر بھی قلم اُٹھاؤ، دلّی، جوانانِ وطن، ٹماٹر اور وقت کی قدر بہت عمدہ ہے۔ باقی مشمولات بھی قابل ستائش ہیں۔ الغرض یہ شمارہ بھی سابقہ شماروں کی طرح بے حد علمی، معلوماتی اور معیاری ہے۔ خدا کرے ہمارا 'اُمنگ' یونہی ترقی کرتا رہے۔ (آمین)

مرسلہ: جمیل فاطمی، لکھمنیا، بیگوسرائے (بہار)

● اپریل ۲۰۱۸ء کا شمارہ زیرِ نظر ہے۔ آپ نے بجا فرمایا: ''ایسے رسالے جو قلمکاروں کو معاوضہ دیتے ہیں وہ صرف غیر مطبوعہ تخلیقات ہی شائع کرتے ہیں۔ جو قلمکار ایسا کر رہے ہیں، وہ بددیانتی کے زمرے میں آتے ہیں، وہ اس بددیانتی سے بچیں۔ بہ صورتِ دیگر ایسے قلمکاروں کی تخلیقات ادارہ شائع کرنے سے گریز کرے گا۔''

درجِ بالا عبارت حسبِ موقع اور درست ہے۔ رسالے کے دیگر مشمولات خوب ہیں۔

مرسلہ: اشفاق کارنجوی، بالاپور، ضلع اکولہ (مہاراشٹر)

● ''بچوں کا ماہنامہ اُمنگ'' پہلے پہل اپنے ماموں جان کے گھر دیکھا۔ اسے دیکھ کر اور پڑھ کر ایک خوشگوار احساس ہوا۔

یہ رسالہ اب ہر مہینے میرے گھر آتا ہے۔ ہر ماہ دلچسپ کہانیاں، مضامین سائنسی معلومات دل کو چھو لیتی ہیں۔ پچھلے ماہ کی کہانی ''مغرور سانپ اور نیکو کچھوا''۔ بہت اچھی لگی۔ اس ماہ کی کارٹونسٹ کہانی ''اندھی دوڑ'' دل کو چھوگئی اور ''تیری عظمت کو سلام'' کہانی بھی پسند آئی۔

مرسلہ: شیما عبدالسلام، اچل پور سٹی، مہاراشٹر